

فقہ حنفی کی عالم بنانے والی کتاب



# پہلا شریعت

جلد اول



مفت محمد امجد علی عثمانی



مکتبہ الدین

پیشکش

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

”عالم بنانے والی کتاب“ کے 17 حروف کی نسبت سے ”بہار شریعت“ کو پڑھنے کی 17 نیتیں

از: شیخ طریقت امیر اہلسنت بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ  
فرمان مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهِ. ترجمہ: ”مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔“

(المعجم الكبير للطبراني، الحديث: ۵۹۴۲، ج ۶، ص ۱۸۵)

دومنی پھول: (۱) بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا۔ (۲) جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

۱۔ اِخْلَاص کے ساتھ مسائل سیکھ کر رضائے الہی عَزَّوَجَلَّ کا حقدار بنوں گا۔

۲۔ حَتَّى الْوَسْعِ اس کا باؤ ضو اور

۳۔ قَبْلَهُ رُومَ طَالَعِ کروں گا۔

۴۔ اِس کے مطالعے کے ذریعے فرض علوم سیکھوں گا۔

۵۔ اپنا وضو، غسل، نماز وغیرہ دُرست کروں گا۔

۶۔ جو مسئلہ سمجھ میں نہیں آئے گا اس کے لیے آیت کریمہ فَسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ (النحل: ۴۳)

ترجمہ کنز الایمان: ”تو اے لوگو علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں“ پر عمل کرتے ہوئے علماء سے رجوع کروں گا۔

۷۔ (اپنے ذاتی نئے پر) عند الضرورت خاص مقامات پر انڈر لائن کروں گا۔

۸۔ (ذاتی نئے کے) یادداشت والے صفحہ پر ضروری نکات لکھوں گا۔

۹۔ جس مسئلے میں دشواری ہوگی اُس کو بار بار پڑھوں گا۔

۱۰۔ زندگی بھر عمل کرتا رہوں گا۔

۱۱۔ جو نہیں جانتے انھیں سکھاؤں گا۔

۱۲۔ جو علم میں برابر ہوگا اس سے مسائل میں تکرار کروں گا۔

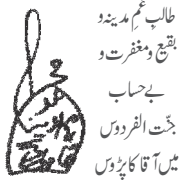
۱۳۔ یہ پڑھ کر علمائے حق سے نہیں الجھوں گا۔

۱۴۔ دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔

۱۵۔ (کم از کم ۱۲ عدد یا حسب توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفہ دوں گا۔

۱۶۔ اس کتاب کے مطالعہ کا ثواب ساری امت کو ایصال کروں گا۔

۱۷۔ کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو ناشرین کو مطلع کروں گا۔



طالب غم مدینہ  
بقیہ و مغفرت و  
بے حساب  
بخت الفردوس  
میں آقا کا پڑوس

۶ ربیع الثانی ۱۴۲۷ھ

**عقیدہ (۲۵):** حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بے ماں باپ کے مٹی سے پیدا کیا<sup>(۱)</sup> اور اپنا خلیفہ کیا<sup>(۲)</sup> اور تمام اسماء و سمیات<sup>(۳)</sup> کا علم دیا<sup>(۴)</sup>، ملائکہ کو حکم دیا کہ ان کو سجدہ کریں، سب نے سجدہ کیا، شیطان (کہ از قسم جن تھا)<sup>(۵)</sup>، مگر بہت بڑا عابد زاہد تھا، یہاں تک کہ گروہ ملائکہ میں اُس کا شمار تھا<sup>(۶)</sup> بائکار پیش آیا، ہمیشہ کے لیے مردود ہوا۔<sup>(۷)</sup>

..... ﴿إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ﴾ پ ۳، ال عمران: ۵۹.

فی ”تفسیر ابن کثیر“، تحت الآیۃ: (یقول جل وعلا: ﴿إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ﴾ فی قدرة الله حیث خلقه من غیر أب ﴿کَمَثَلِ آدَمَ﴾ حیث خلقه من غیر أب ولا أم، بل ﴿خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ﴾ ج ۲، ص ۴۱.

..... ﴿وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً﴾ پ ۱، البقرة: ۳۰.

..... ناموں اور ان سے پکاری جانے والی چیزوں۔

..... ﴿وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا﴾ پ ۱، البقرة: ۳۱.

فی ”تفسیر روح البیان“، ج ۱، ص ۱۰۰، تحت الآیۃ: (عَلَّمَهُ أَسْمَاءَ الْأَشْيَاءِ كُلِّهَا أَي: أَلْهَمَهُ فَوْقَ فِي قَلْبِهِ فَجَرَى عَلَى لِسَانِهِ بِمَا فِي قَلْبِهِ بِتَسْمِيَةِ الْأَشْيَاءِ مِنْ عِنْدِهِ فَعَلِمَهُ جَمِيعَ أَسْمَاءِ الْمَسْمِيَّاتِ بِكُلِّ اللُّغَاتِ بِأَن أَرَاهُ الْأَجْنَاسَ الَّتِي خَلَقَهَا وَعَلِمَهُ أَنَّ هَذِهِ اسْمُهُ فَرَسَ وَهَذَا اسْمُهُ بَعِيرَ وَهَذَا اسْمُهُ كَذَا وَعَلِمَهُ أَحْوَالُهَا وَمَا يَتَعَلَّقُ بِهَا مِنَ الْمَنَافِعِ الدِّينِيَّةِ وَالْدُنْيَوِيَّةِ وَعَلِمَهُ أَسْمَاءَ الْمَلَائِكَةِ وَأَسْمَاءَ ذُرِّيَّتِهِ كُلِّهِمْ وَأَسْمَاءَ الْحَيَوَانَاتِ وَالْحِمَامَاتِ وَصُنْعَةَ كُلِّ شَيْءٍ، وَأَسْمَاءَ الْمَدَنِ وَالْقُرَى وَأَسْمَاءَ الطَّيْرِ وَالشَّجَرِ وَمَا يَكُونُ وَكُلِّ نَسَمَةٍ يَخْلُقُهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَأَسْمَاءَ الْمَطْعُمَاتِ وَالْمَشْرُوبَاتِ وَكُلِّ نَعِيمٍ فِي الْجَنَّةِ وَأَسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى الْقَصْعَةِ وَالْقَصِيعَةِ وَحَتَّى الْجَنَّةِ وَالْمَحَلِّبِ..... وفي الخبر: علمه سبع مائة ألف لغة).

..... ﴿وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ﴾ پ ۱۵، الكهف: ۵۰.

..... فی ”حاشیۃ شیخ زادہ علی البیضاوی“، پ ۱۵، الكهف: تحت هذه الآیۃ: ۵۰: (فَإِنَّهُ لَمَّا امْتَنَعَ عَنِ السُّجُودِ لِآدَمَ اسْتَكْبَارًا وَافْتِخَارًا بِأَن أَوَّلَهُ نَارٌ وَأَوَّلُ آدَمَ تُرَابٌ، وَالنَّارُ عَلَوِيٌّ نَوْرَانِيٌّ لَطِيفٌ فَيَكُونُ أَشْرَفُ مِنَ التُّرَابِ الَّذِي هُوَ سَفْلِيٌّ ظَلْمَانِيٌّ كَثِيفٌ، وَأَدَاهُ ذَلِكَ الْكِبَرُ إِلَى أَنْ صَارَ مَلْعُونًا مَخْلُودًا فِي النَّارِ بَعْدَ أَنْ كَانَ رَئِيسَ الْمَلَائِكَةِ وَمَقْدَمِهِمْ وَمُعَلِّمِهِمْ وَأَشَدَّهُمْ اجْتِهَادًا فِي الْعِبَادَةِ حَتَّى لَمْ يَبْقَ فِي سَبْعِ السَّمَوَاتِ وَلَا فِي سَبْعِ الْأَرْضِينَ مَوْضِعٌ قَدَرِ شِبْرٍ إِلَّا وَقَدْ سَجَدَ لِلَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سَجْدَةٌ حَتَّى امْتَلَأَتْ مِنَ الْعَجَبِ نَفْسُهُ حَيْثُ لَمْ يَرِ أَحَدًا مِثْلَهُ، فَأَبَى أَنْ يَسْجُدَ لِآدَمَ اسْتِكْبَارًا فَقَالَ: ﴿أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ﴾ ج ۵، ص ۴۸۶.

..... ﴿إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ طِينٍ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِإِيدِي اسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ﴾ پ ۲۳، البقرة: ۷۳.

**عقیدہ (۲۶):** حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے انسان کا وجود نہ تھا، بلکہ سب انسان اُن ہی کی اولاد ہیں، اسی وجہ سے انسان کو آدمی کہتے ہیں، یعنی اولادِ آدم اور حضرت آدم علیہ السلام کو ابو البشر کہتے ہیں، یعنی سب انسانوں کے باپ۔<sup>(۱)</sup>

**عقیدہ (۲۷):** سب میں پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہوئے<sup>(۲)</sup> اور سب میں پہلے رسول جو کفار پر بھیجے گئے حضرت نوح علیہ السلام ہیں<sup>(۳)</sup>۔

..... ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ﴾ پ ۴، النساء: ۱۔

فی ”روح المعانی“، ج ۲، ص ۲۸۳، تحت الآیہ: (والمراد من النفس الواحدة آدم علیہ السلام، والذي عليه الجماعة من الفقهاء والمحدثين ومن وافقهم أنه ليس سوى آدم واحد - وهو أبو البشر-)۔  
وفی ”التفسير الكبير“، ج ۳، ص ۴۷۷، تحت الآیہ: (أجمع المسلمون على أن المراد بالنفس الواحدة هاهنا هو آدم عليه السلام)۔

﴿وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ﴾ پ ۷، الأنعام: ۹۸۔

فی ”تفسير الخازن“، ج ۲، ص ۴۰، تحت الآیہ: (يعني: والله الذي ابتداء خلقكم أيها الناس من آدم عليه السلام فهو أبو البشر كلهم، وحواء مخلوقة منه عيسى أيضاً؛ لأن ابتداء خلقه من مريم وهي من بنات آدم فثبت أن جميع الخلق من آدم عليه السلام)۔  
وفی ”روح البيان“، ج ۳، الجزء السابع، ص ۷۲، تحت الآیہ: (من نفس آدم وحدها فإنه خلقنا جميعاً منه وخلق أمنا حواء من ضلع من أضلاع آدم فصار كل الناس محدثة مخلوقة من نفس واحدة حتى عيسى فإن ابتداء تكوينه من مريم التي هي مخلوقة من ماء أبيها وإنما من علينا بهذا؛ لأن الناس إذا رجعوا إلى أصل واحد كانوا أقرب إلى أن يألّف بعضهم بعضاً)۔ قال أهل الإشارة: إن الله تعالى كما خلق آدم ابتداء وجعل أولاده منه كذلك خلق روح محمد صلى الله عليه وسلم قبل الأرواح كما قال: أول ما خلق الله رُوحِي، ثم خلق الأرواح من روحه فكان آدم أباً للبشر وكان محمد صلى الله عليه وسلم أباً للأرواح)۔  
﴿كَانَ مِنَ الْجِنَّ﴾ پ ۱۵، الكهف: ۵۰۔

فی ”روح المعانی“، ج ۸، ص ۴۲۲، تحت الآیہ: (ما كان إبليس من الملائكة طرفة عين وإنه لأصل الجن كما أن آدم عليه السلام أصل الإنس، وفيه دلالة على أنه لم يكن قبله جن كما لم يكن قبل آدم عليه السلام إنس... إلخ)۔

..... عن أبي ذر قال قلت: يا رسول الله! أيّ الأنبياء كان أول؟ قال: ((آدم))۔

”المسند“ للإمام أحمد بن حنبل، الحديث: ۲۱۶۰۲، ج ۸، ص ۱۳۰۔

وفی ”العقائد النسفية“، ص ۱۳۶: (أول الأنبياء آدم عليه السلام)۔

..... فی ”صحيح مسلم“، كتاب الإيمان، باب أدنى أهل الجنة منزلة فيها، الحديث: ۱۹۳، ص ۱۲۲: ((ولكن اتوا نوحاً،

أول رسول بعثه الله))۔